ایجہان منتظر خوش باش کا مد دستان رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۰۰ آن مسیح دور آخر مہدیٔ آخر زمان

۱۵ - جمادی الاولیٰ سنہ ۱۳۲۵ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام ۔ مطابق ۲۷ جون سنہ ۱۹۰۷ء

ہر چہ گوئم باتو گرآئی چہا در قادیان بینی ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ دوا بینی شفا بینی غرض دار الامان بینی

جلد (۶) نمبر ۲۶

قیمت فی پرچہ قادیان مین ... گورنمنٹ ... افریقہ للعہ

دس شرائط بیعت

اوّل - بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آیندہ اس وقت تک قبر مین داخل ہو جائے ۔ شرک سے مجتنب رہیگا ۔ دوم - یہ کہ جہوٹ اور زنا اور بدنظری و ہر ایک فسق وفجور ظلم و خیانت فساد اور بغاوت کے طریقون سے بچتا رہیگا ۔ اور نفسانی جوشون کیوقت ان کا مغلوب نہ ہوگا ۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے ۔ سوم - یہ کہ بلا ناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا ۔ اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑہنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہون کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے مین مداومت اختیار کرے گا ۔ اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانون کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائے گا ۔ چہارم - یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانون کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشون سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دے گا ۔ نہ زبان سے نہ ہاتہ سے نہ کسی اور طرح سے ۔ پنجم - یہ کہ ہر حال رنج و راحت و عسر اور یسر - نعمت و بلا مین اللہ تعالےٰ کے ساتہ وفاداری کرے گا ۔ اور بہر حالت راضی بہ قضا رہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکہ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ مین طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہہ نہ پھیریگا ۔ بلکہ قدم آگے بڑہائیگا ششم - یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا ۔ اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ مین دستور العمل قرار دیگا ہفتم - یہ کہ تکبر اور نخوۃ کو بکلّی چہوڑ دے گا ۔ اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا ہشتم - یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردیٔ اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ عزیز سمجہے گا ۔ نہم - یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی مین محض للہ مشغول رہے گا اور جہان تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتون اور نعمتون سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائے گا ۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوۃ محض للہ باقرار طاعت در معروف باندہکر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا ۔ اور اس عقد اخوۃ مین ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر تمام دنیوی رشتون اور ناطون اور تمام خادمانہ حالتون مین پائی نہ جاتی ہو ۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفیٰ ما را امام و پیشوا

اندرین دین آمدہ از مادریم
ہم برین از دار دنیا بگذریم

آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست
بادۂ عرفان ما از جام اوست

آن رسولے کش محمد ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او باشیر شد اندر بدن
جان شد و با جان بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام

ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
آن نہ از خود از ہمان جائے بود

اقتدائے قول او در جان ماست
ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست

از ملائک و از خبر ہائے معاد
ہر چہ گفت آن مرسل رب العباد

آن ہمہ از حضرت احدیت است
منکر آن مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اندو راست
منکر آن مورد لعن خدا است

معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکارے کند از اشقیا ست

یک قدم دوری ازان عالیجناب
نزد ما کفر است و خسران و تباب

شرح قیمت اشتہارات

والیان ریاست و گورنمنٹ ... عہ

معاونین درجہ اول جنکو عہ پر اخبار کسی ایک کے نام جاری کرانیکا حق حاصل ہے ... صہ

معاونین درجہ دوم جنکو عہ پر اخبار کسی ایک کے نام جاری کرانے کا حق حاصل ہے ... للعہ

عام قیمت پیشگی ... ے

عام قیمت مابعد ... للعہ

قیمت فی پرچہ ... ۲

جو صاحب تاریخ اجراء سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار روانہ کرینگے ان سے حساب مابعد لیجاویگی ۔ جو اخبار وقت پر نہ پہونچے اسے ہفتہ کے اندر اندر طلب کرنا چاہیئے ۔ بعد مین نہین مل سکیگا ۔ رسید بذریعہ اخبار مین چہاپی جاویگی علیحدہ رسید نہ دیجاویگی ۔ روپیہ ارسال کرنے کے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چہپے تو خط لکہکر دریافت کرنا چاہیئے ۔ مینجر

وہ الفاظ جنمین حضرت اقدس بیعت لیتے ہین ہاتہ مین ہاتہ دیکر آپ فرماتے جاتے ہین اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے ۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ - ۲ بار - آج مین احمد کے ہاتہ پر ان تمام گناہون سے توبہ کرتا ہون جنمین مین گرفتار تہا اور مین سچے دل سے اقرار کرتا ہون کہ جہان تک میری طاقت اور سمجہ ہے ان تمام گناہون سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکہونگا ۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ - ۳ بار - رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفرلی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت - اے میرے رب مینے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہون کا اقرار کرتا ہون میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہین ۔ آمین ۔ اس کے بعد آپ مع حاضرین جلسہ بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین ... کے لئے دعا کرتے ہین

ایک مضبوط ایمان

خان صاحب عبد المجید خان صاحب کپور تھلہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ یہاں پر بوٹا کوچوان کا مقدمہ ایک غیر احمدی سے تھا۔ اثنائے مقدمہ میں غیر احمدی کے وکیل نے کوشش کی۔ کہ بوٹا احمدی اور دوسرے فریق کی صلح ہو جاوے باہمی۔ مقدمہ دیوانی تھا۔ مگر غیر احمدی نے کہا کہ اگر بوٹا میرزا صاحب کی بیعت سے توبہ کرے تو مقدمہ سے میں دستکش ہو جاتا ہوں۔ اس پر بوٹے نے کہا کہ اب تو میں ہرگز صلح نہیں کرتا۔ اب تیرا مقدمہ میرے ساتھ نہیں بلکہ خدا کے ساتھ ہے یہ کہہ کر مقدمہ شروع کر دیا۔ شان ایزدی کہ غیر احمدی کی نسبت بسبب بعض خارجی وجوہات کے لوگوں کا خیال تھا۔ کہ کسی نہ کسی طرح ضرور مقدمہ جیت جائیگا۔ مگر آج بوٹا کے حق میں فیصلہ ہوا۔ اور دعوے غیر احمدی کا خارج ہوا۔ بوٹا نے منت حضور کیخدمت میں بھیجنے کی منت ہی مانی ہوئی تھی جو اس نے آج ہی بذریعہ منی آرڈر بھیجدے ہیں۔

ایک ہندو کی شہادت

مجھ کو معرفت قاضی حبیب اللہ خان صاحب اخبار نمبر ۱۱ جلد ۶ مورخہ ۱۴ مارچ ۱۹۰۷ء دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ اور اس میں زیر سرخی خدا کی تازہ وحی یہ لکھا ہوا معلوم کیا۔ کہ ۷ مارچ ۱۹۰۶ء سے پچیس دن تک کوئی ہولناک و تعجب انگیز واقعہ ہوگا۔ اب بمطالعہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز پتہ لگتا ہے۔ کہ پیسہ اخبار سول ملٹری گزٹ و دیگر مقامی اخباروں کے نامہ نگاروں نے مختلف جگہوں سے یہ خبریں واسطے درج کرنے اخبار ہا کے تحریر کی ہیں۔ کہ ۳۱۔ مارچ ۱۹۰۷ء کے قریباً سہ پہر کے وقت ایک روشن ستارا آسمان سے نمودار ہوا جس کے پھٹنے سے بڑی خوفناک آواز نکلی اور بعض جگہ سے آدمی خوف زدہ ہو کر اپنے گھروں کو بھاگ آئے۔ بموجب بیانات اخبارات مندرجہ ریویو آف ریلیجنز اس بات کی شہادت دیتا ہوں۔ کہ جناب میرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود صاحب کی پیش ازوقت پیشگوئی ٹھیک نکلی

المرقوم ۲۷ اپریل ۱۹۰۷ء - بندہ شالگرام سپرنٹنڈنٹ چونگی یغہ - میونسپلٹی -

سخت طاعون

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

بخدمت جناب امامنا حضرت مسیح موعود مہدی مسعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دام ظلکم -

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - پنجاب میں طاعون کے ذریعہ سے جو تباہی اور بربادی ہو رہی ہے۔ اس کے سننے سے بھی رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ کاش دنیا اب بھی وقت کو پہچانتی۔ اور "یا مسیح الخلق عدوانا" کہتی ہوئی دیوانہ وار بڑی نیازمندی کے ساتھ حضور کی طرف جھکتی۔ اس سرحدی علاقہ میں اب تک طاعون شروع نہیں ہوئی تھی۔ مگر چونکہ تقدیر الٰہی میں یہ عذاب تمام آبادیوں کے لئے مقدر ہو چکا تھا۔ آخر یہاں بھی اللہ تعالے کے اذن اور ارادہ کے ماتحت یہ بیماری شروع ہو گئی۔ ابھی ابتدا ہی ہوئی ہے لیکن لوگوں کی گھبراہٹ اور پریشانی کو دیکھ کر دل دھڑکتا ہے۔ اہل ہنود جن کے محلہ میں یہ وبا شروع ہوئی ہے۔ محلہ اور شہر چھوڑ کر نہائت پریشانی کی حالت میں چلے گئے ہیں۔ بازار بند ہیں کاروبار معطل ہیں۔ اشیاء خوردنی بھی مشکل سے ملتی ہیں۔ جس گھر میں کوئی مریض اس طاعون کا معلوم ہوتا ہے۔ گھر والے اپنے رشتہ دار حتے کہ اولاد تک کو تنہا چھوڑ کر چلے جاتے ہیں کمیٹی نے گاڑی اور مزدور میت کے اٹھانے کے لئے مقرر کئے ہیں۔ کیونکہ ہندو تو قطعاً اس طرف توجہ نہیں کرتے۔ یوم یفر المرء من اخیہ۔ کا نقشہ آنکھوں کے سامنے ہے۔

خاکسار میرزا محمد شفیع ہیڈ کلرک دفتر سپرنٹنڈنٹ ڈاکخانجات ڈیرہ اسمٰعیل خان

عبرت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

جناب مفتی صاحب۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ ایک عریضہ ہے جو کہ مشتمل ایک نشان کے ہے۔ اور حضرت اقدس حجۃ اللہ کی تصدیق کرتا ہے۔ اس کو اپنے اخبار بدر میں درج کر کے ممنون فرماویں۔ شائد کسی سعید فطرت کے لئے موجب ہدایت ہو۔

ایک صوفی صاحب بنام میاں محمد صاحب ساکن بستی مندرانی تحصیل سنگھڑ ڈیرہ غازی خان جس کو ارد گرد کے لوگ نہائت مستجابۃ الدعوات سمجھتے ہیں۔ اور خود صوفی صاحب بھی مدعی اس بات کے تھے۔ اور ہر قسم کے لوگوں نے اپنے کاروبار دینی و دنیاوی کے لئے صافی صاحب کو خدا کی طرف سے ایجنٹ مقرر کیا ہوا تھا۔ اور زمانہ دراز سے ایک مسجد میں امام بھی تھا اور الٰہی حکمت کے تقاضا کے مطابق وہاں کچھ احمدی جماعت ہو گئی اور انہوں نے کچھ اخبارات جیسے بدر تشحیذ الاذہان والحکم وغیرہ منگوانے شروع کر دئے۔ چنانچہ ہر ایک اخبار کو سنکر صوفی صاحب نہایت غصہ سے ہمیشہ ہی احمدی جماعت کو کہتے تھے۔ کہ خبردار اور ہوش کرو کہ اس امام کا نام نہ لو۔ اور ضرور چھوڑ دو۔ نہیں تو ہلاک ہو جاؤ گے۔ کچھ مدت تک تو احمدی لوگ بہت صبر سے کام لیتے رہے اور صوفی صاحب کے کہنے سے باز نہ آئے۔ آخر صوفی صاحب تنگ آکر ایک روز نہایت غصہ سے احمدی جماعت کو بد دعا دینے لگے اور حضرت اقدس کے حق میں بھی ناشائستہ الفاظ نکالتا ہوا مسجد کو چھوڑ کر چلا گیا۔ اور ایک نئی مسجد ضد سے کھڑی کر دی اور حضرت کی اطلاع کے بغیر بد دعا یعنی مباہلہ شروع کر دیا اور سب مخالف اس کی امداد کرتے تھے اور یہ بات مشہور ہو گئی کہ اب احمدی لوگ بوجہ پیشوا کے ہلاک ہو جائینگے اور ہر خاص و عام کی اسی طرف تاک لگ رہی تھی۔ کہ ناگہاں صوفی صاحب بیمار ہو گئے اور نہایت ہی خوف زدہ ہو گئے۔ اور مختلف مکانوں میں اسے لے جاتے اور بدلتے تھے اور کئی قسم کے خطرناک الفاظ موہنہ سے نکالتے۔ مگر اکثر یہی کہتے۔ کہ دیکھو مرزائی لوگ فوج لے کر مجھے پکڑنے کو آئے ہیں وغیرہ وغیرہ جیسے کبھی کہتا تھا کہ مجھے بندوق چلائے گئے ہیں۔ یا آگ کی چراتی مجھے لگا گئے۔ غرض ایک سال تک ہلاکت میں اس کی حالت عبد الصمد کی حالت سے کچھ مشابہ نہیں رکھتی تھی۔ آخر کار اس درجہ کو پہنچا کہ طاہانی السبطن جاری ہو گئے۔ اور کپڑوں سے الگ ننگا اور مواد پڑا رہتا تھا۔ ایک وہ وقت تھا۔ کہ ہر ایک ادنیٰ اعلیٰ بول اٹھتا تھا کہ صوفی صاحب نور علی نور ہیں۔ پھر وہی لوگ بول اٹھے کہ اب کیسے بے نور ہو گئے ہیں۔ حتے کہ کوئی دیکھنے کو بھی نہیں جاتا تھا۔ آخر تاریخ سات رمضان المبارک ۱۳۲۴ھ میں مرا اور وہ بعوض مباہلہ کا مزا چکھا۔ اور اس واقعہ سے احمدی وغیرہ سب واقف ہیں کہ بد دعاؤں کے تیر چلایا ہوا نکلا تھا۔ تو اللہ تعالے نے اس کو پکڑا اور ذلیل کیا اور مامور من اللہ کی صداقت پر مہر لگ گیا۔ صوفی مذکور کے وصف میں ایک اور مولوی محمد شاہ عالم صاحب جو کہ بڑے فاضل اجل علامہ دہر اس ملک میں مشہور ہیں جنہوں نے اشعار ذیل لکھے تھے وہ بھی ایک ماہ کے بعد مر گئے اور مخالفت صفت سے پیٹ بھر کر مرے جیسے کہ کہا۔ اشعار یہ ہیں۔

این محمد حق پرست و پارسا — نیک خو و صاحب حلم و حیا
عزلتے بگزید در خانہ نشست — اب غنیمت را چون نتوانست بست
ردلفش افزود بیش از پیشتر — زانکہ نتواند برآید نیشتر
صحبت مرزائیانش ناپسند — آید و دریافت زانیشان بس گزند
پس عنایت ایزدی دستش گرفت — آنچنان کانشان نتاوند دیگفت
بر ضمیرش از ملامت بار بود — عداوت مسی خویسا از دل عشق زدود
۵ تاریخیکہ در بیت اخیر — بے اشارت گفتم اے روشن ضمیر

غرض دیکھو کہ کیسا مخالفت کا جوش و غرور تھا کر صوفی صاحب ہلاک ہو گئے

پہونچ گئے ہیں۔ مگر اب بھی یہ اشعار مسجد کے محراب پر مزین شدہ چسپاں ہیں اور مصنف اشعار بھی ہلاکت کو پہونچ گیا خوب صفت کنندہ اور موصوف اچھے انعامات پاکر دنیا سے گذرے رسہ

برین عقل و دانش بباید گریست

نیز عرض ہے۔ کہ اصل مسجد جو اس وقت جماعت احمدیوں کے متعلق ہے۔ اس کی ضد کے لئے دوسری مسجد کھڑی کی گئی ہے اور مسجد ضرار کا حکم رکھتی ہے۔ والسلام

علی محمد خان ولد غلام محمد خان بستی مندرانے

کیا پنڈت لیکھرام شہید ہے

یا دوزخی۔ بعض آریہ صاحبان پنڈت لیکھرام کو شہید بتلاتے ہیں لیکن اگر ان کی کتابوں میں دیکھا جاوے تو شہید ہونا تو ایک طرف رہا۔ صرف دوسرے دن سورگ ~~~کیلاش~~ اس ہونا بھی ثابت نہیں ہوتا بلکہ از روئے کتب قدیم دوزخی ہونے میں شک نہیں دیکھو مہابھارت مطبوعہ لاہور آفتاب پنجاب دیوان بوٹا سنگھ ۱۸۹۲ء کے صفحہ ۳۳ سطر ۱۵۔ اور مطابق اس کے صفحہ ۲۰۵ میں لکھا ہے کہ اگر کسی کے بیٹا نہ ہو تو لاولد کیا سات پشتیں دوزخ میں جاتی ہیں۔ پھر مہابھارت فارسی مطبوعہ میرٹھ کے صفحہ ۲۵ ادپرب میں موجود ہے۔ کسے کہ فرزند پیدا نہ کند تا ہفت پشت او در عذاب باشد۔ اور منوسمرتی ادھیائے شلوک ۷، ۳ میں لکھا ہے۔ کہ پت دوزخ کا نام ہے۔ اور تر بہ معنے محافظ کے ہیں چونکہ بیٹا والد کو دوزخ سے بچاتا ہے۔ اسی سبب سے پتر کہلاتا ہے اس بات کو سری برہما جی نے کہا ہے۔ اب آریہ صاحبان خود انصاف کریں۔ کہ پنڈت جی شہید ہیں یا کچھ اور۔

سید محمد نذیر حسین از گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

نشان قرب قیامت

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ التماس ہے۔ کہ چند سطور مندرجہ ذیل قلمبند کر کے ارسال خدمت کرتا ہوں۔ مناسب ہے۔ کہ طبع فرما کر ممنون و مشکور فرماویں گے یہ چند نشانات خروج دجال و نزول مسیح کے تعلق جو آج سے تیرہ سو سال پیشتر ارشاد فرمائے تھے۔ وہ حرف بحرف اپنی آنکھ سے پوری ہوتے دیکھ لیئے۔ اور ہمارے اعلیحضرت کا مسیح موعود ہونا بالکل ثابت ہوگیا ہے۔ علامات دجال کا خروج کرنا۔ بیان علامت نکلنے دجال کی جان تو کہ قبل از ظہور حضرت صاحب الزمان علیہ السلام دجال خروج کرے گا۔ دعوے خدائی کا کریگا۔ یا خدائی کا قائل ہوگا ضلع اصفہان میں قوم یہود یا قوم نصاریٰ سے ہوگا۔ داہنی آنکھ کانی اور چمکدار ہوگی۔ مانند ستارہ کے۔ ایسی آنکھ اکثر نصاریٰ کی ہی دیکھی جاتی ہے۔ اور پیشانی پر لفظ ک ف ر لکھا ہوگا۔ یعنے کافر ہے۔ اب خیال کرنا چاہیئے۔ کہ اگر ہمارے روبرو کوئی ہندو یا کوئی اور غیر اسلام آوے۔ تو کچھ شک نہیں ہوتا۔ لیکن جب کبھی کسی عیسائی کو دیکھو۔ تو دور سے ہی دل میں گذرتا ہے کہ یہ کافر ہے۔ دریاؤں پر سے چلے گا۔ دیکھو کیسے کیسے پل بناکر دریاؤں کے پار ہوگیا اور دجال گدھے پر سوار ہوگا۔ اور مابین ہر دو کان کے ۷۰ باع کا فاصلہ یا ایک کوس کا ہوگا۔ غالباً خیال ہے۔ کہ یہ لفظ کان کونسے مراد ہے جو اکثر انجن سے برک تک ریل کے پایا جاتا ہے اور ساتھ روٹی کا پہاڑ ہوگا اور نہر پانی کی ہوگی اور اکثر اس کے مطیع مرد بیہودہ و زنان صحرائے ہوں گے۔

اب خیال کرو کہ اکثر یہ عیسائی جو پادری کہلاتے ہیں۔ پیچ قوم مثلاً ڈوم و چمار و خاکروب وغیرہ کو بھی عیسائی بناتے ہیں۔ پھر لوگ صحرائے یعنی گاؤں وغیرہ سے لاتے ہیں۔ صعصعہ بن سوہان نے جناب امیر علیہ السلام سے سوال کیا کہ یا مولا دجال کب خروج کرے گا۔ فرمایا کہ اس کے نکلنے کی چند علامت ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ کہ لوگ نماز کو ضائع کریں گے۔ امانت کو خیانت کریں گے۔ جھوٹ کو حلال جانیں گے۔ اور سود و رشوت لیں گے۔ اور عمارات عالی بنا کریں گے اور دین کو دنیا کے ساتھ بیچیں گے کار کم عقلوں سے کہیں گے۔ عورتوں کے مشورے پر عمل کرینگے ... قطع رحم کریں گے۔ خواہش ہائے نفس کے درپے ہوں گے۔ خون مردم سہل گنیں گے علم و بردباری ہاتھ سے دیں گے۔ ظلم کرنا فخر جانیں گے امیر فاسق و بدکار ہوں گے۔ رئیس خائن ہوں گے گواہی ناحق درمیان ان کے ظاہر ہوگی۔ زنا و بہتان و گناہ و طغیان علانیہ بجالاویں گے۔ قرآنوں کو زیور کریں گے مسجدوں کو سونے سے زینت کریں گے۔ بروں کو عزیز رکھینگے عہد و اقرار پر عمل نہ کریں گے۔ عورتیں اپنے شوہروں سے شریک تجارت واسطے حرص دنیا کے ہوں گی بات نہ .... فاسقوں کی ~~پڑی~~ ہوگی۔ اور بزرگ ہر قوم کے پست تر ہوں گے اور فاجروں سے تقیہ کریں گے خوف کریں گے۔ ضرر سے ان کے جھوٹ کو سچ جانیں گے خیانت کرنے والے کو امین جانیں گے۔ لونڈیاں گانے بجانے والی رکھیں گے۔ عورتیں گھوڑوں پر سوار ہوں گی عورتیں ساتھ مردوں کے شبیہ ہوں گی اور مرد شبیہ عورت کے ہوں گے اور گواہ بے گواہ بلائے کے گواہی دیں گے ساتھ غرض کے گواہی دیں گے۔ علم سوائے دین کے حاصل کریں گے۔ کار دنیا کو آخرت پر ترجیح دیں گے وہ کہاں ہیں کے اپنے دلوں پہ مانند گرگ کھینچیں گے اور دل مردار سے گندہ تر ہوں گے۔ ایلوے سے کڑوے ہوں گے اس وقت قیامت بہت نزدیک ہوگی۔ چند علامات نزول مسیح۔ نشان اول آسمان پر سرخی ہوگی۔ تین یا سات روز تک رہے گی جو چاروں طرف پھیلگی۔ دوم دم دار ستارہ نکلیگا اور خمیدہ ہوگا اور روشنی دیگا مانند چاند کے۔ سوم ۱۵ رمضان کو چاند گرہن اور ۲۸ رمضان کو سورج گرہن ہوگا اور وبا عام ہوگی اور آتشزدگی ہوگی اور قحط سالی ہوگی اور آندھیاں اٹھیں گیں بارش زیادہ ہوگی۔ زلزلے آویں گے۔ اس وقت تمہارا امام تم میں سے ہوگا۔ حدیث نبوی۔ حضرت عیسیٰ۔ اے مسلمانوں تم میں اترنے والے ہیں اور وہ تم پر میرے نائب ہیں اور کئی شہر زمین میں غرق ہوں گے۔ ٹڈی دل اٹھے گا۔

اب ہمارے امامیہ صاحب فرماویں کہ قرب قیامت تو آگیا۔ اور امام مہدی ابھی تک غار میں ہی روپوش ہیں اور عیسے آسمان پر ہی بیٹھے ہوئے ہیں۔ تو چاند اور سورج نے ...... ماہ صیام میں کس کی گواہی دی۔ جس کی آج سے تیرہ سو سال پہلے خبر دیگئی تھی۔ کوئی ہے دنیا میں سوائے اعلیٰ حضرت حجۃ اللہ مسیح موعود کے جس کا یہ زمین آسمان گواہ ہو ان ہی نشانوں کو دیکھ کر ہمنے حضرت اقدس سے بیعت کی اور طریقہ امامیہ ترک کیا۔ فقط۔ فتح محمد احمدی از حیدرآباد دکن

میچ

۲ جون کو تعلیم الاسلام اسکول کا میچ گورنمنٹ ہائی سکول بٹالہ سے تھا۔ ۲ رنز اور سیون وکٹ سے تعلیم الاسلام جیت گیا۔ ۷ جون کو بیرنگ ہائی اسکول کے ساتھ کرکٹ میچ ڈراں رہا اور ۸ جون کو فٹ بال میں ایک گول کے فاصلہ سے تعلیم الاسلام نے بیرنگ اسکول کو شکست دی۔ طلباء کا اخلاق اور باہمی تعلق قابل تعریف رہا۔ قادیان کے نام سے سکھ آنس ہوگیا۔ مسٹر ٹنڈل سکو کو پرنسپل بیرنگ ہائی اسکول نے ہمارا شکریہ ادا کیا۔ سید زاہد حسین اور مسٹر محمد سعید مشہور کیپٹن ہمارے ساتھ ملی ہمدردی اور محبت کا اظہار آخری وقت تک کرتے رہے۔ ایم۔ بی سکول کے ٹرکوں نے خاطر و مدارات میں کوئی فرق نہیں رکھا۔ میاں حسین بخش صاحب جج پنشنر نے منظور علی کرکٹ پلیر سے قرآن سنا اور محظوظ ہوئے۔ آسمان نے ہر ایک میچ میں ہمارے سر پر سایہ رکھا اور لوگ بے اختیار بول اٹھے کہ یہ تائید الٰہی ہے۔ خدا کے مسیح پر سلام ہو۔

محمد الرحیم

جیسے کسی مولوی نے بناکر لکھدی ہو۔ مگر قرآن کریم کو کوئی نہین حروف مبدل کر سکتا اور دوسرا مین دعوے کرون۔ قرآن کریم سے اور آپ جواب کیواسطے حدیث مین جستجو کرین اور کیا اسی حیثیت پر آپ حضور کی اقدس خدمت مین حاضر ہونے کے خواہشمند ہوئے تھے۔ مین جو کوئی علم نہین رکھتا۔ آپ میرے مقابل رہ گئے ہو اور یہ تو ایک آیت ہی۔ ابھی تو انیس آیات اور ہین جو جیسے اکو مارتی ہین۔ آخر ذلیل ہوکر چلے گئے اور چند ایام کے بعد پھر واپس آئے اور مجھ سے ازالہ اوہام لے گئے اور قریباً ایک سال کے بعد واپس کیا مگر پھر مجھے نہین ملے یا رمضان گذشتہ مین یہ صاحب لاہور مین براے طبع کتاب بتردید حضور سے کر گئے۔ تو اپنے پاس تو خرچ نہ تہا کئی ایک لوگون کے پاس گئے مگر کسی نے ان نہ کی۔ آخر ایک ڈپٹی انسپکٹر نے وعدہ کیا۔ تو ادہر دوسرا ہی وعدہ کمن لے کر آگیا۔ وہان سے بخار لے کر واپس شادیوال مین اپنے ہمشیرہ زادہ کے پاس فروکش ہوے بعد از دریافت کہنے لگے کہ لاہور براے طبع کتاب بتردید میرزا گیا تہا۔ مگر ابھی کچھ دیر ہے۔ تو آن صاحب نے فرمایا کہ آپنے بہت برا کیا ہے اور مین نے آپ کو گرفتارون کی جماعت مین دیکھا ہے اور وہ واقعہ اس طرح سے گزرا ہے کہ مین خواب مین دیکھتا ہون کہ ایک میدان مین بہت سی خلقت مجرمون کی طرح بیٹھی ہے۔ جیسے زیر حراست ہوتے ہین۔ تب مین نے ایک شخص سے دریافت کیا کہ یہ کون لوگ ہین تو جواب ملا کہ یہ میرزا صاحب کے مخالف ہین آج انکو حکم سنایا جائے گا اور سخت سزائین دیجاوین گی۔ اون مین آپ ابھی گرفتار شدہ بیٹھے تھے۔ یہ جواب سنکر خوف زدہ ہوکر کہنے لگے کہ مجتہد اپنے اجتہاد کی غلطی مین بھی مستحق ثواب ہوتا ہے۔ آخر وہان سے چلکر چھپانہ مین پہونچے اور فوت ہوگئے وہ اب کتاب وہین ہی پڑی ہے اور وہ حسرت سے گذر گئے۔ اب بھی مولوی صاحبان پر حجت پوری نہین ہوئی۔ اب تو خیمہ کا دوسرا بھائی بھی گواہی دے گیا مگر افسوس کہ تعصب ایسی بلا ہے۔ کہ ہزارون نشان دیکھکر بھی دل پر کوئی اثر نہین ہوتا۔ اے خدا مولا کریم ہمارے پیشہ کی مولویون کی آنکھین کھول تاکہ تیرے فرستادہ کے دست مبارک پر بیعت کرکے تیری رضا مین دنیا سے گذرین۔ آمین۔ اور اپنے رسول کی برکت سے مجھے قرآن کریم کی سمجھ عطا کر اعمال حسنہ کی توفیق بخش اور ہر بلا سے محفوظ رکھ۔ آمین ثم آمین۔ حکیم محمد قاسم لالہ موسےٰ

یہ مولوی صاحب میرے جد امجد کے شاگرد تھے۔ کہلی چٹھی الحکم مین الٰہ دتہ کے نام مین نے چھپوائی تہی۔ تاجان سرطرح اتمام حجت کا مگر آپ نے نہ مانا کتاب کا نام صاعقہ یزدانی بر دجال قادیانی رکہا تہا اور کہتے تہے کہ اب فیصلہ کردیگی۔ آخر وہ بجلی بلکہ سال کے اندر

امریکہ مین مقدمات طلاق کی کثرت

اضلاع متحدہ امریکہ کا صیغہ مردم شماری

شادی و طلاق کے بست سالہ اعداد و شمار جمع کر رہا ہے جن کے شائع ہونے پر نہ صرف ملک کے اندر بلکہ باہر بھی ایک غیر معمولی ہل چل پچ جائے گی۔ اضلاع متحدہ مین ۱۸۸۷ء و ۱۹۰۶ء کے مابین (۳۲۸۰۰۰) طلاقون کی منظوری ہوئی تھی۔ اور یہ کہنا بالکل قبل از وقت ہے۔ کہ ۱۸۹۷ء اور ۱۹۰۷ء کے درمیانی سالون کے اعداد کہان تک پہونچین گے لیکن یہ امر قابل غور ہے کہ مسٹر نارتھ ڈاکٹر مردم شماری کی رائے مین اس کی اوسط تعداد (۱۲۰۰۰) تک پہونچے گی۔ یہ تخمینہ ان اعداد و شمار کی بنا پر کیا ہے۔ جو ان کے روبرو ہین۔ اور اس لئے یقیناً وہ محض وہم سے بہت بڑا ہوا ہے۔ ۱۸۷۰ء و ۱۸۸۷ء کے مابین فی لاکھ آبادی مین طلاقون کا اوسط ۴۳ تہا۔ ۱۸۸۷ء و ۱۹۰۷ء کے درمیان مسٹر نارتھ کے تخمینہ کے مطابق فی لاکھ آبادی مین طلاقون کی تعداد تقریباً ۸۰ تک ہوگئی ہے۔ بالفاظ دیگر پہلے بیس سالون کی بہ نسبت دوچند ہوگئی ہے۔

تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ بہ نسبت دیہات کے شہرون مین طلاقون کا بہت زور ہے یہ دکھانے کے لئے کہ بلحاظ تعداد طلاق شہرون کی فہرست مین شکاگو چوٹی پر رہے گا کافی اعداد فراہم کر لئے گئے ہین۔ اور یہ بھی معلوم ہوگا کہ شکاگو کی تعداد بہ نسبت نیویارک کے بلحاظ آبادی سہ چند ہے۔ مسٹر نارتھ کو امید ہی کہ اس زمانہ تک کل ملک کے اعداد مرتب ہو جائینگے۔ گذشتہ جولائی مین صیغہ مردم شماری کی طرف سے بڑے بڑے شہرون کے اعداد حاصل کرنے کے لئے (۱۵۰) خاص ایجنٹ روانہ کئے گئے۔ ان کا کام خاطر خواہ ہو رہا ہے اور دفتر تھوڑے ہی عرصہ مین اس کے متعلق اپنی رپورٹ شائع کردیگا۔

اگرچہ یہ تو یقینی ہے۔ کہ رپورٹ کے شائع ہوتے ہی ملک کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک سنسنی پھیل جائے گی۔ لیکن یہ نہایت مشکوک ہے کہ قوانین طلاق مین کوئی مفید ترمیم ہوگی اور کانگریس اس مسئلہ کے ہر پہلو پر غور کرے گی۔ ہان یہ ممکن ہے۔ کہ اس تحقیقات کے ذریعہ سے مختلف حصون کے قوانین طلاق کچھ حد تک یکسان ہو جائین گے۔

واضح رہے۔ کہ مذہب عیسائی کا عقیدہ تو یہ ہے کہ جیسے آسمان پر جوڑا گیا ہے۔ اسے کوئی توڑ نہین سکتا۔ یعنی جن دو میان بیوی کی شادی تقدیر مین لکھی ہوتی ہے۔ وہ ہمیشہ تک میان بیوی رہتے ہین اور طلاق کوئی چیز نہین۔ لیکن دوسری طرف زمانہ حال کی شائستگی اور عورتون کی غیر معمولی آزادی کا ایک یہ نتیجہ ہو رہا ہے کہ یورپ اور خصوصاً امریکہ مین بدکاری اور ہزارہا دیگر خفیف سے خفیف وجوہات پر عورتین اور مرد شادی کی زندگی سے چند ہی روز مین تھک جاتے ہین اور عدالتین طلاق کی درخواستین کرتے ہین کہ جہان سے ذرا ذرا بہانون پر طلاق مل جاتی ہے۔

گو عام قاعدہ یہ ہے کہ جب مرد کی بدکاری یا ظلم ثابت ہو تو عورت کو طلاق مل جاتی ہے لیکن امریکہ مین خفیف سے خفیف بہانہ پر عورتین آزادی حاصل کرلیتی ہین۔ مثلاً مرد سوتے مین خراٹے لیتا ہے اور بیوی کی نیند اچاٹ کرتا ہے۔ مرد کے ناخن بڑھے ہین اور بیوی کو ان سے تکلیف پہونچی ہے یا وہ شراب یا تمباکو پیتا ہے وغیرہ وغیرہ

اس لحاظ سے دنیا بھر کے مذاہب مین اسلام منفرد ہے جس مین طلاق کا طریقہ جائز قرار دیا گیا ہے اور مناسب وجوہات سے میان اور بیوی ایک دوسرے سے آزادی حاصل کر سکتے ہین فرانس اور امریکہ وغیرہ مین طلاق کا مسئلہ نہایت غور سے دیکھا جا رہا ہے یہان تک کہ بعض لوگ اس وقت شادیون کی صلاح دینے لگے ہین کہ جو مسلمانون مین متعہ اور ایران مین صیغہ کے نام سے مشہور ہین خواہ صیغہ یا متعہ کی نسبت کسی گروہ کی کچھ ہی رائے ہو لیکن اب یورپ و امریکہ کے مہذب لوگ خدا سے آرزو کر رہے ہین اور زور مار رہے ہین کہ ان کے قانون مین یہ طریقہ جائز قرار پا جائے اور جب کوئی میان بیوی نکاح کرنے لگین تو وہ سال یا دو سال کی مدت مقرر کرلین اور اس مدت کے گزرنے کے بعد اگر بن کی بن جائے تو وہ میعاد کی توسیع کرلین ورنہ بلا دقت الگ الگ ہو جائین مانجیر تہا بسلامت۔

امریکہ مین طلاق اس قدر بچون کا کھیل ہو گیا ہے کہ ہر روز شوہر اور بیویان بطور مال مویشی کے ہاتھ بدلتی رہتی ہین۔ مثلاً آج مسٹر جارج فلان بیوی سے نکاح کرکے اس کے گھر چلا گیا اور کل مسز کستہ فلان میان کو دے گئی جو پچھلے ہفتہ مین اس کی ہمسائی کا میان تہا۔

ذیل کے واقعہ سے اس امر کی تائید ہو جائیگی کہ طلاق امریکہ مین کیا تماشے کر رہا ہے امریکہ کے ایک اخبار نے لکھا ہے کہ ایک روز شہر نیویارک کے ایک کوچہ مین بچے کھیل رہے تھے ان مین سے ایک نے کہا کہ کل سے ہمارے گھر مین نیا باپ آیا ہے جس کا نام اور حلیہ ایسا ہے دوسرے نے کہا کہ وہ بہت اچھا آدمی ہے پہلے بچے نے پوچھا تم اسے کس طرح جانتے ہو اس نے جواب دیا کہ پچھلے سال وہ میرا باپ رہ چکا ہے مگر کچھ عرصہ سے اماں نے اسے نکال دیا ہے اب تمہاری اماں نے اسے رکھ لیا ہے۔

سوسائٹی کی ایسی افسوسناک حالت اور طلاقون کی کثرت پر دانشمند لوگ حیران ہو رہے ہین۔ (الحکم)

صواعق پر پڑی۔ انجام آتھم کے مباہلہ مین ان کا نام بھی موجود ہے۔ مگر اسے توفیق نہ ہوئی۔ ہمارے خداوند قدیر۔ اکمل آف گولیکی۔

۲۴ اپریل سنہ ۱۹۰۷ء کو عدالت عالیہ چیف کورٹ پنجاب میں تولیت جامع مسجد صدر بازار چھاونی سیالکوٹ کا مقدمہ اور احمدیوں کی

فتح

شکر صد شکر ہوئی فتح نمایاں اپنی
شر اعدا سے بچی جان ہراساں اپنی

یوں ہی ناحق تھے وہ الجھے ہوئے دین اللہ سے
بڑھ کے کم ظرفی کھاتے رہے ناداں اپنی

ان میں کوئی بھی شرافت کا نہ حامی دیکھا
اُن کے افعال سے تھی عقل پریشان اپنی

باز آئے نہ کبھی اپنی خودی سے نادان
دیتے ایذائیں رہے جان تھی حیران اپنی

خوف عقبےٰ تھا دلوں میں نہ حمیت کا خیال
رکھی کچھ بھی نہ جفا میں حد پایاں اپنی

ان کا ہر وقت ستم اور جفا تھا شیوہ
شفقت مہر و وفا تھی ہمیں شایاں اپنی

ان کی بے راہی سے ہر وقت مصیبت تھی گریبان
دل تردد میں تھا اور چشم تھی گریاں اپنی

قوم تھی مضطرب اور سخت تکبر میں عدو ....
رستگاری کے لئے جان تھی خواہاں اپنی

حضرت حق میں سبھی تھے دعا میں مصروف
بے نیازی کے سبب قوم تھی ترساں اپنی

ناگہاں حضرت حق سے ہوا رحمت کا ظہور
یعنی اُمید برائی جو تھی پنہاں اپنی

فیصلہ حق نے کیا اپنے کرم سے بہتر
بیکسے اعدا ہوئے رخصت ہوئی حرمان اپنی

بیقراری کے عوض اس نے عطا کی راحت
اس کے احسان پہ سو جان ہو قربان اپنی

گھر ہوا اب تو رقیبوں سے خدا کا خالی
اس نے دکھلائی ہمیں مہر فراواں اپنی

اٹھ گئے کتنے جفا کار جہان سے اپنے
لے گئے گور میں وہ ساتھ ہی خوشیاں اپنی

حسرت دل کے سوا کچھ بھی انہیں ہاتھ آیا!
پہونچے مدفن میں لئے نعش رفیقاں اپنی

یہ ہی ہوتا ہے ستمگار کا انجام اخیر
کرتا دشوار ہے وہ منزل آساں اپنی

تھی غرض ان کی غریبوں کا ستانا ورنہ
طبع رکھتے تھے وہ خود دیں سے گریزاں اپنی

سینکڑوں دشمن دین اور ادھر اک جان
صبر تھا شیوہ کہ جاں اُس پہ تھی نازاں اپنی

ظالموں نے تو کیا تھا ہمیں از حد رسوا
پر عنایت ہوئی مولا کی نگہبان اپنی

کافر و ملحد و بے دین ہمیں کہتے تھے
آج اُن پر بھی کھلی خوبی ایمان اپنی

جو تھے کافر انہیں رحمت سے نوازا حق نے
اور رہے دیکھتے رسوائی مسلمان اپنی

کفر بہتر ہے ہمیں ایسی مسلمانی سے
جس سے سو بار ہزیمت ہو نمایاں اپنی

اپنے ایمان کی ہے یہ ہی نشانی لاریب
نصرت حق سے جماعت ہوئی شاداں اپنی

حق نے ثابت کیا ایمان ہے کس کا محکم
قوم ہے کون سی اسلام سے عُریان اپنی

کون مومن ہیں ہوئے کون ہیں حق سے بیزار
ان کو بتلاتی ہے خود جان پشیمان اپنی

اب بھی کافر کہیں گر ہم کو تو کیا شکوہ ہے
ان کو آتی ہے نظر صورت کفران اپنی

کیا نشان ان کو دکھایا ہے خدا نے روشن
رشد ہو ان میں تو اب چھوڑ دیں بہتان اپنی

ان کے انصار براہیم تھا اسد سے تھے
خوب دکھلاتے رہے ہمت مردان اپنی

جھوٹ کے تیغے تھے ناحق پہ کمر بستہ تھے
حق نے دکھلائی انہیں ذلت و خسران اپنی

ہو کے باطل کے پرستار پھرے صدی۔ ہے
اُن پہ ہر پہلو سے ثابت ہوئی بُرہان اپنی

بڑھ کے آتے رہے میدان سے پٹ کر نکلے
اہل حق نے بھی دکھائی انہیں جولان اپنی

شوخیاں ..... کیں مگر انجام کار پھر کیسے
لے گئی گو سے ظفر جیت کے چوگان اپنی

کامیابی انہیں کیوں ہونے لگی تھی ہم پر
لکھ چکے فتح تھے جب عیسی دوران اپنی

نیز المدکا نصرتی سے یہی وعدہ تھا
فوقیت پائیں گے اعدا پہ مریداں اپنی

نصرت حق نے دکھایا ہمیں جلوہ اپنا
اس کی رحمت سے بڑھی قوت ایماں اپنی

اپنا مقصد بھی مبارک تھا حمایت حق کی
ورنہ ملائی ہمیں رسم بزرگان اپنی

ننگ و ناموس مری عزت و شرف شاہد
قابلیت بھی ہے اور وضع شریفان اپنی

ہوں نسب ... گلستان کرشن گوپال
ذات پوچھو تو بتاؤں گا مسلمان اپنی

یہی کافی ہے فضیلت کہ ... ہوں مرد کرم
جان سے شیفتہ مہدی دوران اپنی

ہوں غلام شہ ابرار رسول اکرم
ہستی رکھتا ہوں فدائے شہ شاہان اپنی

ہے دعا ... دل ... مبارک الفت
نور جان اپنا ہے وہ شمع شبستان اپنی

اجرت اشتہارات

تقسیم صفحہ	سال ۵۰ بار	چھ ماہ ۲۴ بار	سہ ماہ ۱۲ بار	دو ماہ ۸ بار	ایک ماہ ۴ بار	ایک بار
پورا صفحہ	۲۰۰	۱۱۰	۶۰	۴۰	۲۵	۸
½ "	۱۱۰	۶۰	۳۵	۲۵	۱۴	۴
ایک کالم	۷۵	۴۰	۲۵	۱۴	۸	۳
½ "	۴۰	۲۴	۱۴	۸	۵	۲
¼ "	۲۷	۱۴	۹	۵	۳	۱½
⅛ "	۲۵	۱۳	۸	۴	۲½	۱
فی سطر کالم	۹	۵	۳	۲	۱	۲ر

یہ اُجرت جو ہر حالت پیشگی آنی چاہیئے پہلے ہی بہت کم کر کے لگائی گئی ہے اس واسطے اس میں اس سے زیادہ کوئی رعایت نہ ہوگی بے فائدہ خط و کتابت کرنے میں طرفین کا حرج ہو

۲۔ منیجر کا اختیار ہے۔ کہ کسی اشتہار پر مناسب سمجھے تو اس سے زیادہ اجرت طلب کرے

۳۔ فیصلہ اجرت سے پہلے مضمون برائے ملاحظہ منیجر کے پاس آنا چاہیئے اور منیجر کا اختیار ہوگا کہ مضمون میں پہلے یا فیصلہ کے بعد یا دوران انطباع میں جن الفاظ کو خود یا کسی دوسرے خریدار کی تحریک پر نامناسب خیال کرے نکال دے یا زیادہ کرے یا بدل ڈالے۔

۴۔ تقسیم کرائی ضمیمہ جو اخبار کے دو صفحہ کے برابر ہو ایک روپیہ فیصدی لیا جاویگا۔ بٹالہ سے قادیان تک کی مزدوری در فی دس سیر یا دس سیر سے کم کے لئے اجرت کے ساتھ وصول ہونی چاہیئے۔

۵۔ ہر ایک مشتہر صاحب کو چاہیئے۔ کہ اشتہار دینے سے پہلے ان قواعد کو بغور مطالعہ فرمائیں۔

۶۔ اشتہار متواتر دئے جانے کی یہ اجرت ہے۔ درمیان میں چھوڑنے اور کبھی کبھی درج کرنے کے واسطے زائد اجرت چارج ہوگی۔

۷۔ منیجر کو اختیار ہوگا کہ جب چاہے کسی کا اشتہار بند کر دے اور باقی اجرت واپس کر دے۔

ڈائری

القول الطیب

فطرت آریہ

۱۱۔ جون ۱۹۰۷ء۔ فرمایا۔ ہمارا ایک پرانا واقف ہندو ہے۔ اس کا خط آیا تھا۔ کہ آریہ لوگ دراصل گورنمنٹ کے خیرخواہ ہیں۔ سرکار کو غلط فہمی ہوئی۔ میں نے اُسے خط لکھا ہے۔ یہ تمہاری غلطی ہے کہ آریہ سرکار کے خیرخواہ ہیں۔ اس سلوک کو دیکھا جائے۔ جو گورنمنٹ نے ان کے ساتھ کیا ہے۔ کہ انکو اعلیٰ تعلیم دی ہے اور تمام معزز عہدوں پر انکو ممتاز کیا ہے اور دفاتر ان سے بھر دئے ہیں اور پھر اس سلوک کو دیکھا جائے جو کہ اب انہوں نے گورنمنٹ کے ساتھ کیا ہے تو ظاہر ہوتا ہے۔ کہ یہ لوگ گورنمنٹ کے صرف بدخواہ ہی نہیں بلکہ نمک حرام بھی ہیں اور معلوم ہوتا ہے۔ کہ آریوں کی فطرت میں یہ بدی ہے۔ کہ اپنے محسن کے ساتھ ایسی بدسلوکی کریں۔

فرمایا۔ میں نے اس کو صلاح دی ہے۔ کہ تم اپنا تعلق آریوں سے بالکل علیحدہ کرلو۔

ناجائز وعدہ

ایک شخص کی درخواست پیش ہوئی۔ کہ میری ہمشیرہ کی منگنی مدت سے ایک غیر احمدی کے ساتھ ہوچکی ہے۔ اب اس کو قائم رکھنا چاہیئے یا نہیں۔ فرمایا ناجائز وعدہ کو توڑنا اور اصلاح کرنا ضروری ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم کھائی تھی۔ کہ شہد نہ کھائیں گے۔ خدا تعالیٰ نے حکم دیا۔ کہ ایسی قسم کو توڑ دیا جاوے۔ علاوہ ازیں منگنی تو ہوتی ہی اسی لئے ہے۔ کہ اس عرصہ میں تمام حسن و قبح معلوم ہوجاویں۔ منگنی نکاح نہیں ہے۔ کہ اس کا توڑنا گناہ ہو۔

مشاعرہ

ایک جگہ بعض شاعرانہ مذاق کے دوست ایک قاعدہ انجمن مشاعرہ قائم کرنا چاہتے تھے اس کے متعلق حضرت سے دریافت کیا گیا۔ فرمایا۔ یہ تضییع اوقات ہے۔ کہ ایسی انجمنیں قائم کی جاویں۔ اور لوگ شعر بنانے میں مستغرق رہیں۔ ہاں یہ جائز ہے۔ کہ کوئی شخص ذوق کے وقت کوئی نظم لکھے۔ اور اتفاقی طور پر کسی مجلس میں سنائے۔ یا کسی اخبار میں چھپوائے۔ ہمنے اپنی کتابوں میں کئی نظمیں لکھی ہیں۔ مگر اتنی عمر ہوئی۔ آج تک کبھی کسی مشاعرہ میں شامل نہیں ہوئے۔ میں ہرگز پسند نہیں کرتا۔ کہ کوئی شاعری میں اپنا نام پیدا کرنا چاہے ہاں اگر حال کے طور پر نہ صرف قال کے طور پر اور جوش روحانی سے اور نہ خواہش نفسانی سے کبھی کوئی نظم جو مخلوق کے لئے مفید ہوسکتی ہو۔ لکھی جاوے تو کچھ مضائقہ نہیں۔ مگر یہی پیشہ کر لینا ایک منحوس کام ہے۔

نشانات

۱۷۔ اپریل ۱۹۰۷ء۔ قبل از ظہر فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی قدرتیں اس کے نشانات کے ذریعہ سے ظاہر ہورہی ہیں۔ اگر یہ معجزات اور نشانات جو اس وقت ظاہر ہورہے ہیں۔ ایک شخص کے ایمان کے واسطے کافی نہیں۔ تو پھر کسی نبی کے ماننے کے واسطے کوئی راہ دنیا میں باقی نہیں رہتی۔ اگر معجزات اور خوارق کسی کی سچائی کے واسطے کافی نہیں تو پھر کسی نبی کے ثبوت کے واسطے کوئی دلیل قائم نہیں رہتی۔

ٹھٹھا کرنے کا انجام

ایک شخص کا ذکر تھا کہ جو سلسلہ حقہ کے ساتھ ہنسی کیا کرتا تھا۔ اور اب طاعون میں اس کا پوتا اور بیٹا مرگیا ہے۔ فرمایا۔ خدا کے رسولوں کے ساتھ ہنسی کرنے والا مرتا نہیں۔ جب تک کہ وہ نشانات کا نمونہ اپنے پر وارد ہوتا ہوا نہ دیکھ لے۔

خدمت دین

۱۴۔ مئی ۱۹۰۷ء۔ ایک شخص نے حضرت کی خدمت میں عرض کی کہ حضور نے حقیقۃ الوحی کے لکھنے اور پروفوں کے بار بار پڑھنے میں بہت محنت اٹھائی ہے اور یہی وجہ ہے کہ بار بار حضور کی طبیعت علیل ہوجاتی ہے اب حضور چند روز بالکل آرام فرماویں اور پڑھنے لکھنے کے کام کو بالکل ترک فرماویں۔ حضرت نے جواب میں فرمایا ہماری محنت ہی کیا ہے۔ ہمیں تو شرم آتی ہے جب کہ صحابہؓ کی محنتوں کی طرف نظر کرتے ہیں کہ کس طرح خوشی کے ساتھ انہوں نے دین کے راہ میں اپنے سر بھی کٹوا دیئے۔

تواضع

۵ مئی ۱۹۰۷ء۔ فرمایا۔ تواضع اور مسکنت عمدہ شے ہے۔ جو شخص باوجود محتاج ہونے کے تکبر کرتا ہے۔ وہ کبھی مراد کو نہیں پاسکتا۔ ہمیں کو چاہیئے کہ عاجزی اختیار کرے۔ کہتے ہیں کہ جالینوس حکیم ایک بادشاہ کے پاس ملازم تھا۔ بادشاہ کی عادت تھی کہ ایسی ردی چیزیں کھایا کرتا تھا۔ جن سے جالینوس کو یقین تھا کہ بادشاہ کو جذام ہوجائے گا۔ چنانچہ وہ ہمیشہ بادشاہ کو روکتا تھا۔ مگر بادشاہ باز نہ آتا تھا۔ اس سے تنگ آکر جالینوس وہاں سے بھاگ کر اپنے وطن کو چلا گیا۔ کچھ عرصہ کے بعد بادشاہ کے بدن پر جذام کے آثار نمودار ہوئے۔ تب بادشاہ نے اپنی غلطی کو سمجھا اور اس نے انکسار اختیار کیا۔ اپنے بیٹے کو تخت پر بٹھایا اور خود فقیرانہ لباس پہن کر وہاں سے چل نکلا اور جالینوس کے پاس پہونچا۔ جالینوس نے اس کو پہچانا اور بادشاہ کی تواضع اُسے پسند آئی اور پورے زور سے اس کے علاج میں مصروف ہوا۔ تب خدا نے اُسے شفا دی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

غیر معمولی رعایت

براہین احمدیہ نصف قیمت پر

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ آپ کو معلوم ہوچکا ہے کہ کتاب براہین احمدیہ کس محنت سے دوبارہ لکھوائی گئی ہے اور کیسے عمدہ کاغذ اور خوش نویسی کا انتظام کیا گیا ہے اور ساتھ حضرت اقدس کی سوانح عمری اور فہرست مضامین لگائی گئی ہے اس کی اصل قیمت بغیر جلد عمہ اور مجلد صہ ہے بعض کی تحریک پر ایام تعطیلات میں اسکی قیمت میں ایک خاص رعایت کی گئی تھی یعنی قیمت نصف کردیگئی تھی بیجلد براہین احمدیہ کی قیمت فی نسخہ مبلغ عہ کردیگئی تھی اور مجلد ۳ یہ رعایت ۳۰ جون تک تھی مگر چونکہ اس رعایت کا اشتہار پورے طور پر اس عرصہ میں نہیں ہوسکا اس واسطے اس کیلئے ایک ماہ اور بڑھا دیا گیا یعنی ۳۱ جولائی ۱۹۰۷ء تک جو درخواست آئیگی اس کو براہین احمدیہ بے جلد عہ اور مجلد ۳ میں دیجاویگی اور اس کے ساتھ قدیمین کی قیمت میں بھی رعایت کیگئی ہے یعنی بیجلد قدیمین بجائے ۸ کے صرف ۴ میں ملیگی اور مجلد بجائے ۸ کے صرف ۴ میں ملیگی۔ درخواستیں جلد آنی چاہئیں کیونکہ رعایتی قیمت والی کتابیں تعداد میں کچھ بہت نہیں ہیں۔

ناظم بدر ایجنسی قادیان

استفسارات مع جوابات

(سلسلہ کے لئے نمبر ۲۲ مورخہ ۳ جون ۱۹۰۷ء ملاحظہ فرمائیں)

سوال نمبر ۷ - جب قرآن شریف میں یقتلون النبیین بھی آیا ہے تو انبیاء کا بچ جانا ان کی سچائی کا کیونکر ثبوت ہو سکتا ہے ؟

جواب - اصل میں آپ سوچ کر سوال نہیں کرتے ۔ تو کیا آپ کے خیال میں باوجود پیدا ہو جانے ہزاروں دشمنوں اور قاتلوں کے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا صحیح سلامت بچ رہنا ان کی صداقت کی دلیل نہیں ؟ اگر یہی سچ ہے جو آپ فرماتے ہیں تو پھر خدا تعالیٰ اس کو بطور معجزہ کیوں بیان کرتا ہے ۔

سنئے صاحب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قبل از جوش مخالفین بے بسی اور بے کسی کی حالت میں یہ دعوے کیا تھا کہ زمین و آسمان کے خالق نے مجھے کہا ہے ۔ کہ واللہ یعصمک من الناس ۔ یعنی مولا کریم ۔ ان سب الزامات اور اتہامات سے جو یہ مخالف تجھ پر لگاتے ہیں ۔ تیرا معصوم ہونا ثابت کر دیگا اور باوجود ان کے طرح طرح کے بد ارادوں اور قتل کے منصوبوں کے تجھے صحیح سلامت بچائے رکھے گا ۔ اب اگر ویسا ہی ظہور میں آ گیا ۔ جیسے پہلے فرمایا گیا تھا ۔ تو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت پر بڑی بھاری دلیل ہے یا نہیں ؟

ان جن نبیوں نے قبل از وقت ایسا دعوے نہیں کیا اور خدا تعالے نے قاتلوں کے قتل سے بچ جانے کو ان کی صداقت کی دلیل نہیں گردانا تو وہاں ہم بھی بطور دلیل کے پیش نہیں کریں گے ۔ مگر حضرت مسیح موعود کو آج سے تیس برس پہلے سے خدا تعالیٰ کا حکم ہے ۔ کہ واللہ یعصمک من الناس اور انی مہین من اراد اہانتک ۔ اور یہ ایسے طور سے ظہور میں آ رہا ہے ۔ جس کی نظیر پہلے نبیوں میں تلاش کرنا ایک امر محال ہے اور پھر میرے خیال میں یقتلون النبیین کے یہ معنی نہیں ہیں ۔ کہ حقیقت میں ہی نبی قتل کئے گئے بلکہ ساری آیتہ اس طرح سے ہے کہ وہ لوگ اللہ کی آیات کو جھٹلاتے اور نبیوں کو قتل کرتے ۔ اب آپ جانتے ہوں گے ۔ کہ اللہ کی آیات حقیقت میں جھوٹی نہ ہو گئیں تھیں ۔ صرف لوگوں نے جھٹلانے کی کوشش کی تھی ۔ ایسے ہی لوگوں نے ان نبیوں کے قتل کرنے کی کوششیں کیں اور اپنا پورا زور لگایا مگر وہ حقیقت میں قتل نہیں کر سکے ۔ صرف اپنے زعم باطل میں انہوں نے آیات اللہ کو جھٹلا بھی دیا اور انبیاء کو بھی قتل کر دیا ۔ مگر سچی بات یہی ہے وما قتلوہ یقیناً و انا لننصر رسلنا ۔ والذین آمنوا فی الحیوٰۃ الدنیا ومن اصدق من اللہ قیلا ۔ اور پھر یہ بھی سمجھنا چاہیئے ۔ کہ قتل ایک وسیع لفظ ہے اور اس کے بہت سے معنے ہیں یعنی اس کے صرف یہی معنے نہیں کہ کسی آلہ سے سر دھڑ جدا کیا جاوے بلکہ ذلت اور رسوائی کے معنے[1] بھی ہیں اور یقتلون مضارع کا صیغہ ہے اس لئے اس کے معنے ہوئے ۔ کہ وہ کرتے ہیں یا کریں گے ۔

[1] جیسے قرآن میں ہے قتل الانسان ما اکفرہ - اور حدیث میں ہے قتلوا سعدا - (اکمل)

سوال نمبر ۸ - کسی کی موت یا بیماری یا زلزلہ وغیرہ کی خبر دینا منجموں سے کیوں ممکن ہو رہا ہے ۔ حالانکہ قرآن کریم میں ہے ۔ لا یظھر علی غیبہ احدا ۔ الخ

جواب - فلا یظھر علی غیبہ احداً الخ کے معنے ہیں کہ خدا اپنا کھلا کھلا اور صاف صاف غیب بجز اپنے رسولوں کے کسی پر ظاہر نہیں کرتا اور اس کثرت سے کرتا ہے کہ صاف ظاہر ہو جاتا ہے کہ اس کی پیشگوئیوں کا منبع کوئی علیم و خبیر ذات ہے اور قرآن مجید میں یہ بھی لکھا ہے کہ سورج چاند وغیرہ اجرام سماوی سے ہم بہت سے حالات بتا سکتے ہیں کیونکہ ان کی منازل مقرر ہیں ۔ مگر وہ وحی کی طرح یقینی نہیں ہوتے ۔ اور پھر نجومی یہ نہیں کہا کرتے کہ ہمنے خدا کے غیب پر اطلاع پائی ہے اور نہ ہی وہ اقتداری پیشگوئیاں کر سکتے ہیں بلکہ جو کچھ ہوتا ہے وہ انسانی طاقت کے اندر ہوتا ہے اور پھر یہ بھی سچ ہے ۔ کہ بعضوں کو روحانی مشق کرنے سے بعض باتیں معلوم ہو سکتی ہیں ۔ ان باتوں کے تصفیہ کے لئے حضرت صاحب کی کتاب حقیقۃ الوحی کا مطالعہ فرماویں ۔ میں کیا اور میری ہستی کیا کہ جواب دوں ۔ میرے جوابات میں اگر کوئی ایسی بات ہوگی ۔ جو حضرت مسیح موعود کے منشاء کے برخلاف ہوگی تو میں بخوشی اپنی غلطی کا اقرار کر کے واپس لے لونگا ۔ والسلام

خاکسار محمد ظہیر الدین احمدی ساکن اروپ حال وارد قادیان

چندہ برائے مدرسہ معرفت طلباء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بخدمت جناب ایڈیٹر صاحب اخبار بدر ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ جن لڑکوں کو ایام رخصت میں چندہ فراہمی کے لئے مقرر کیا گیا تھا ان میں سے بعض کی چٹھیاں میرے پاس آئی ہیں ۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ چندہ کے اکٹھا کرنے میں بڑی سرگرمی سے مشغول ہیں ۔ چنانچہ ایک طالب علم کی چٹھی ارسال خدمت کرتا ہوں ۔ جو کہ ضلع سیالکوٹ میں مدرسہ کے لئے چندہ جمع کر رہا ہے امید ہے کہ آپ اس چٹھی کو اخبار میں شائع کر دیں گے ۔ تا کہ اور طلباء بھی اس چٹھی کو پڑھکر اس کی پیروی کرنے کی کوشش کریں ۔ وہ چٹھی حسب ذیل ہے ۔ شیر علی ۔ ہیڈ ماسٹر مدرسہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بخدمت شریف حضرت مولانا مولوی سرور شاہ صاحب ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ اب میں اسکول کے چندہ کی بابت جو مجھ کو ہیڈ ماسٹر صاحب سے حکم ملا تھا کوشش کر رہا ہوں اور اب تک خدا کے فضل سے خوب کامیاب ہوا ہوں اور ہو رہا ہوں آپ میرے لئے دعا کریں ۔ کہ خدا مجھے اس تحریک میں کامیاب کرے اور میں ثواب کا مستحق بنوں اس وقت تک جو خدا نے مجھے اس تحریک میں کامیابی دی ہے ۔ اس کی بابت کچھ عرض کرتا ہوں قادیان سے میں روانہ ہو کر ایک روز لاہور رہ کر سیدھا گاؤں پہونچا ۔ چونکہ میرے پاس اسباب بکثرت تھا اس واسطے سیالکوٹ نہ ٹھیر سکا ۔ پھر چار روز گھر رہ کر اور سکول کا کام قدرے ختم کر کے سیالکوٹ جمعہ کے روز گیا ۔ کیونکہ میں نے خیال کیا ۔ کہ جمعہ کے روز تمام احمدی جماعت شہر سیالکوٹ میں ایک جگہ جمع ہو گی اس واسطے جمعہ کا دن خوب موزوں ہے ۔ وہاں پہونچکر پہلے پہل میں سید حامد علی شاہ صاحب کے مکان پر گیا اور ان سے تمام حال کہا وہ بہت خوش ہوئے کہ یہ طریقہ بہت اعلیٰ درجہ کا ہے اور میں اس طریقہ کے رائج کرنے پر بزرگان قادیان کا نہایت مشکور ہوں کیونکہ اس طریقہ سے ہم ہر ایک چیز وہاں بھیج سکتے ہیں ۔ پھر نماز جمعہ میں خطبہ شاہ صاحب نے پڑھا اور وہی آیات قرآنی پڑھیں ۔ جو کہ اس موقعہ پر موزوں تھی ۔ خطبہ ختم کر کے وہ چٹھی جو کہ میرے پاس تھی تمام جماعت کو پڑھ کر سنائی ۔ اور کہا کہ دیکھو گرمی کے دن ہیں اور کس شدت سے گرمی پڑ رہی ہے ۔ لیکن یہ ہمارا پیارا بچہ اس کام کے لئے جو کہ اس کو بزرگان قادیان کی طرف سے حکم ملا ہے ایسی گرمی میں اس کے بہم پہنچانے میں مستعد ہو گیا ہے ۔ اب ہم تمام جمعہ کے بعد اپنے اپنے گھروں میں جا کر آرام کریں گے ۔ لیکن یہ بیچارا ایسی گرمی میں گھر بہ گھر اور گاؤں بہ گاؤں پھرے گا اس واسطے ہمارے لئے سخت بے شرمی ہو گی ۔ اگر ہم اس کی داد نہ دیں گے ۔ الغرض تقریر بہت لمبی چوڑی تھی ۔ لوگوں پر خوب اثر ہوا اور میں اپنے مطلب میں کامیاب ہونے لگا ۔ روپیہ کا ابھی میں ٹھیک اندازہ نہیں لگا سکتا کیونکہ جمع ہو رہا ہے ۔ لیکن پارچات میں مجھے خاصکر خوشی حاصل ہوئی ہے اس وقت تک جو پارچات ہوئے ہیں ۔ وہ تقریباً تعداد میں ۸۰ ہیں ۔ جس میں ہر ایک قسم کے کپڑے ہیں اور بڑے بڑے اعلیٰ درجہ کے ہیں اور چندہ ابھی سیالکوٹ میں ہو رہا ہے ۔ وہاں کی جماعت کو میں نے یہ کہدیا ہے ۔ کہ میں تو ضلع میں چکر لگاتا ہوں اور آپ لوگ جمع کریں ۔ اور ایک فہرست ان کی تیار کرتے جائیں ۔ جب تمام اشیاء جمع ہو جائیں گی تو ان کی ایک ہی رسید میں اس کمیٹی میں دے دونگا ۔ کیونکہ اگر ہر ایک کو رسید دینے لگوں تو نہ تو میرے پاس اتنا وقت ہے اور نہ اتنی رسیدیں اس طریقہ کو یہاں تک لوگوں نے پسند کیا ہے ۔ کہ ایک صاحب نے بکرا

عندلیب دل کا خطاب چمن قادیان سے

ہے آرزو کہ تجھ مین اک آشیان بناؤن
بادِ صبا کے صدقے ترے گلوں پہ قربان
ہو داستان نرالی طرزِ فغان اچھنبا
مری زبان ہو گویا اس تختۂ چمن پر
ترے گلون کی رنگت کثرت مین شان وحدت
ہے کون ترا مالی وہ باغبان انو کہا
جا کر اُسے یہ کہنا مین تجھ پہ دل سے قربان
ہو مشتِ خاک اپنی ترے چمن کی مٹی
یہ دردِ عشق ایسا فاضی کو تو نے بخشا

تری صبا کے جھونکون مین گاؤن چہچہاؤن
تری بہار جوبن پر ہو نثار جاؤن
ترے گلون کو اپنا پھر حالِ دل سناؤن
اک دفتر معانی لکھ کر تجھے دکھاؤن
اپنا نشیمن ایسا باغ جنان بناؤن
جسے اس کی صنعتون پر مین مرحبا سناؤن
پر داغی ہو مجھ کو تیرے چمن مین آؤن
یہ نقد زندگی بھی رہ مین تری لٹاؤن
نقشِ وجود اپنا رہ مین تری مٹاؤن

عبدالقادر کلرک دفتر اکونٹنٹ جنرل لاہور

التماس ضروری

اکثر حضرات جب وصیت کا روپیہ روانہ فرماتے ہین تو اسکی تفصیل نہین لکھتے۔ لہذا گذارش ہے۔ کہ آئندہ سے وصیت کا روپیہ براہ راست بنام محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان بھیجا کرین اور ماہ و سال کا حوالہ ضرور تحریر فرمایا کرین تاکہ حساب صاف اور درست رہے اور وقت اجرا سارٹیفکیٹ کوئی دقت پیش نہ آوے۔ اور بیرونی انجمن ہائے سلسلہ عالیہ کے سیکرٹری صاحبان کی خدمت مین عرض ہے۔ کہ وہ وصیت کے متعلق روپیہ خود نہ لیا کرین بلکہ موصی صاحبان کو توجہ دلائین۔ کہ وہ اپنی وصیت کا روپیہ براہ راست محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ قادیان کے نام ارسال فرماوین۔

الملتمس

سید سرور شاہ۔ نائب ناظم مقبرہ بہشتی۔ قادیان۔ ضلع گورداسپور

ہنگو مین غضب الٰہی

نامہ نگار آیزرور لکھتا ہے کہ ہنگو (ضلع کوہاٹ) مین ایک روز (انہی دنون) ۳ بجے کے وقت مغرب سے ایک گھنگھور گھٹا آئی اور اس سے بجائے باران رحمت کے گویا قہر آلہی کی بارش ہوئی وہ قہر کیا تہا؟ بیضہ مرغ کے برابر موٹے موٹے اولے تہے جو اس زور سے پڑ رہے تہے کہ گویا فرشتون کی ایک فوج مخلوق کو تباہ کرنے کی غرض سے ارادتاً پھینک رہی ہے چنانچہ اُس شدید ژالہ باری نے باغات تباہ کر دئے۔ نقصان کا تا دم تحریر کوئی اندازہ نہ ہو سکا تہا۔ بہت سے مویشی اور پرند چرند وغیرہ کھیتون اور میدانون مین مُردہ پڑے پائے گئے۔ تمام سڑکون اور راستون پر سنگ مرمر کی گیندین سی لڑک رہی تہین۔ اور اولون سے سطح زمین مستور ہو گئی۔ اسی قسم کی ہولناک ژالہ باری اب کے سال اور بہی کئی جگہہ ہوئی ہے۔ بلکہ نواح دہلی کے بعض مقامات مین تو شاید اپریل مین ان سے بہی کہین بڑے بڑے اولے پڑ چکے ہین۔ کئی دانے ڈہائی ڈہائی پاؤ کے وزن کئے گئے۔ اور ایک دو کا وزن چار چار پانچ پانچ سیر تک تہا۔ (وکیل)

حسرتناک نظارہ

جناب ایڈیٹر صاحب! السلام علیکم۔ قبل ازین فصل ربیعہ کی حالت جناب کی خدمت مین عرض کیگئی تہی کہ بہ نسبت سابق آٹہ آنہ ان دسوان حصہ غلہ رہگیا ہے وہ بہی باریک ذرے سے کیطرح جس کو خریدار پوچھتے ہی نہین۔ زمینداروں بیچارون کی رہی سہی کسر آج ۔ ۲ جون ۱۹۰۷ء کی آٹہ پہر کی موسلہ دہار بارش نے نکال دی اس قدر بارش ہوئی۔ کہ سب جل تہل ہو گیا ہے کہین غلہ کے ڈہیر جو صاف کئے ہوئے یا سینڈ جو تہوڑے صاف کرنے والے باقی تہے۔ پانی پر تیر رہے ہین۔ کہین خرمن کے پولے پانی کی لہرون کے آگے بہ رہے ہین۔ بہوسہ جو ابہی تک کہلا تہا اس کا نام و نشان نہین رہا۔ اس علاقہ مین ایک سال مین حسب ذیل آفات ارضی وسماوی نازل ہوئین۔ اول پارسال آجکل چری خربوزہ سبزی ترکاری کو کیڑا الوک وغیرہ نے کہا کر بے نام و نشان کیا۔ از ان بعد سرشف توریہ کثرت سے کاشت کیا گیا۔ کہ اور نہین تو خریف کا معاملہ ہی پیدا ہو۔ مگر خوبی قسمت سے وہ بہی تیلے کی (ایک قسم کے کیڑے کی) نذر ہوا۔ سب طرف سے مایوس ہو کر زراعت گنک پر زور لگایا گیا کہ شاید تلافی مافات ہو جائے۔ مگر جیٹ کی متواتر بارشون سے گنک نے زمین سے اوکہڑ کر اور کچہہ کنگی لاکھ کی نذر ہو کر دانہ سے جواب دیا اور ۲۴ و ۲۵ اپریل کو ژالہ باری کی باری آئی۔ جس نے چری تمباکو اور کچی کچی فصل ربیع کا سخت نقصان کیا اور اسی موقعہ پر طاعون ملعون کا دور دورہ ہوا جسکو زمینداروں اور زمینداروں کے کام کرنے والے کمیون کی بھینٹ کا خاص شوق ہے کہین تو گھرون کے گھر ہی خالی ہو گئے کسی کا فرزند کسی کا بہائی کسی کا والد غرض کوئی آدمی اور گھر اس صدمہ شدید سے خالی نہین رہا۔ آخر سنی تک فصل ربیع اپنی عمر طبعی کو پہونچکر جو پہلے ہی بودا تہا۔ سرنگون ہو گئی تہی۔ کسی کسی منچلے اور دلیر زمیندار نے چری۔ تمباکو۔ ترکاری وغیرہ باوجود اس قدر مصائب کے جو کاشت کیا تہا اس کو دو دفعہ ٹڈی دل بادل نے چٹ کر لیا۔ اور آج کی بارش ہوتے نے آخری فیصلہ کر دیا۔ (زمیندار)

ان دونو واقعات کے درج کرانے سے میرا مطلب یہ ہے کہ لوگ ماکنا معذبین حتی نبعث رسولا اور ولقد ارسلنا الی امم من قبلک فاخذناھم بالباساء والضراء لعلھم یتضرعون پر تدبر کرین۔ (اکمل)

بخدمت عالیجناب حضرت اقدس علیہ السلام مسیح موعود و مہدی معہود۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ گذارش ہے۔ کہ آج رات جو کہ ۱۲ اپریل ۱۹۰۷ء کو شہر گجرات مین غیر معمولی ہوا چلی جس کے ساتھ کچہہ بارش تہی اس قدر ہوا کی تیزی تہی۔ کہ دریچون کی بار بار کنڈیان لگائی جاتی تہین۔ پہر کہل جاتی تہین گویا کہ ایک سخت زلزلہ کا کام دے رہی تہی اور مکان جنبش کر رہے تہے۔ گویا کہ قیامت برپا تہی اور اس سخت ہوا سے محلہ خوجون مین ایک مکان گر گیا اور تین عورتین اس کے نیچے دب گئین۔ ایک نوجوان لڑکی مُردہ برآمد ہوئی اور دوسری کو صدمہ پہونچا اور ایک طاق کے نیچے آ کر بچ گئی۔ اس ہوا سے ہر بشر حیرت زدہ ہو رہا تہا۔ اگرچہ مخلوق کی تباہی دیکہہ کر اس سلسلہ کے لوگون کا بہت دل کڑہتا ہے۔ مگر خدا کے شکر کا ہی مقام ہے۔ کہ جو باتین رسول کے منہ سے نکلین وہ پوری ہوئین کہ طلقت پر طرح طرح کی آفتین آئینگی سو وہ اب ظہور مین آ رہی ہین۔ خادم۔ شیخ الٰہی بخش و رحیم بخش تاجران کتب گجرات پنجاب

صوبا ماچہی نے اللہ دتا موچی والی بھینس مبلغ ایک سو پچاس کو خرید کی۔ ۵ مئی ایک شخص اجنبی صوبا مذکور کے رشتہ دارون کے نام کا دہوکہ دے کر لیگیا کہ مین وہان جا کر روپے بھیجدونگا اس کے بعد نہ روپے نہ بھینس۔ جو شخص اس بھینس یا ٹہگ کا یا ثبوت پتہ دیگا اُسے عشرہ انعام دیا جائیگا اور جو ہر دو کا پتہ دے اُسے حصہ اگر الگ الگ دو شخص بتلائین تو انعام نصف نصف دیا جائیگا۔ حلیہ بھینس۔ قد درمیانہ۔ قد دراز۔ رنگ خوب سیاہ۔ چہرہ بڑا اگر مولا لمبا۔ شاخ گنشے مگر ذرا

مفصلہ ذیل کتب دفتر بدر قادیان سے طلب فرماؤ

براہین احمدیہ اور درثمین کی قیمت میں یکم جولائی کمی کر دی گئی ہے۔ اب براہین احمدیہ غیر مجلد کی قیمت ۴؍ مجلد ۴؍ ہے۔ درثمین مجلد ۸؍ غیر مجلد ۶؍ سے ملیگی

احباب وقت کو ہاتھ سے نہ دیں

نور الدین | مصنفہ علامۂ دوران حضرت حکیم الامۃ۔ دھرم پال کی ترک اسلام کا جواب۔ جس میں بہت سے اسلامی مسائل پر سیر کن بحث فرمائی ہے۔ مخالفین اسلام کے لئے حجت ہے۔ قیمت ۱۰؍

حضرت اقدس کیا فرماتے ہیں

اطلاع

دو کتب عیسائیوں سے مشکلی ہیں چشمۂ مسیحی اور لغات القرآن علاوہ حصہ کے ہزار نسخے سید عبد الحی عرب صاحب نے مسیحی کتاب چشمۂ مسیحی کو عام فائدہ کے لئے دوبارہ چھپوایا ہے۔ اور درحقیقت ان کتابوں کا عام طور پر ملک میں شائع ہونا ضروری ہے۔ پس اگر کوئی صاحب ہمت خرید کرکے عام لوگوں میں تقسیم کریں۔ تو انشاء اللہ موجب ثواب ہوگا۔ عیسائی پادری ہر ایک رسالہ بیس بیس ہزار چھپوا کر شائع کرتے ہیں۔ مگر افسوس یہی ہے کہ دنیا کو ہماری تالیفات کا بہت ہی کم شوق ہے۔ دوسرے صاحب موصوف نے جو عربی زبان رکھتے ہیں لغات القرآن ایک کتاب تالیف کی ہے میری دانست میں وہ کتاب بھی مفید ہے۔ ہر ایک پر لازم ہے کہ قرآن شریف کے سمجھنے کے لئے خاص توجہ کرے۔ کیونکہ دینی علوم کا یہی خزانہ ہے۔ اور علم لغات قرآن نہایت ضروری ہے۔ والسلام

میرزا غلام احمد

سر الشہادتین | مصنفہ حضرت مولانا مولوی محمد احسن صاحب امروہی۔ سورۂ یٰسین سے پیشگوئی کے رنگ میں صاحبزادہ عبد اللطیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کابلی کی شہادت کے واقعات ثابت کئے ہیں۔ اس کے نکات ایک روپیہ میں بھی گران نہیں۔ قیمت ۱؍

اعجاز احمدی | مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی۔ حضرت مسیح موعود کی تائید میں۔ قیمت ۱؍

جنگ مقدس | حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام وعبد اللہ آتھم کا مباحثہ۔ اس میں ہمارے امام نے صرف قرآن مجید سے موجودہ عیسائی مذہب کا ابطال کیا ہے۔ قابل دید ہے قیمت ۸؍

جام شہادت | مصنفہ حضرت ثاقب صاحب۔ مولوی عبد اللطیف صاحب کا جانسوز مرثیہ۔ قیمت ۱؍

شہادت آسمانی | مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی۔ کلمۂ فضل رحمانی اور ایک مخالف کی کتاب کا جواب۔ قیمت ۲؍

رویائے صالحہ | مصنفہ منشی محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی۔ ان نشانات کا ذکر جو حضرت مسیح موعود کے وجود باجود کے لئے ضروری ہیں۔ قیمت ۴؍

الوصیۃ | مصنفہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ حضرت صاحب نے وصیت میں اپنا مذہب بیان کیا ہے اور مریدوں کو دین و مقبرہ بہشتی کے متعلق ضروری ہدایتیں دی ہیں۔ قیمت ۲؍

القول الصحیح | اردو نظم۔ حضرت مسیح موعود کی تائید میں۔ خلیفہ ہدایت اللہ صاحب کی تصنیف۔ قیمت ۱؍

اسلام اور اس کا بانی | ایک انگریز کا لیکچر اسلام کی تائید میں قیمت ۱؍

نظم مستورات | مستورات کے لہجہ پر۔ قیمت ۲؍

آنہ ڈکشنری۔ طالب علموں کے لئے نہایت مفید۔ قیمت ۱؍

کامن احمدی۔ الا داد والے۔ قیمت ۲؍

احمدی جماعت کو مبارک اور خوشخبری

ایہا الاخوان۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ الحمد للہ کہ فاضل اجل حضرت حکیم الامۃ مولانا مولوی نور الدین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ قرآن شریف کا پہلا پارہ جو بطور نمونہ ترجمہ ہے۔ چھپ کر طیار ہو گیا ہے۔ امید کہ قدر دان قوم خرید کر مصنف کے حق میں دعائے خیر فرماویں۔ کل ترجمہ مولانا موصوف الصدر نے اس عاجز کو دے دیا ہے۔ خدا تعالیٰ اس خدمت کے لائق ہونا قبول فرما کر بہت جلد اس مقدس جماعت کے سامنے کل ترجمہ طیار کرکے پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ کل ممبران جماعت سے التماس ہے کہ وہ اس کار خیر کے حسن انجام کے لئے دعا فرماویں۔ ہدیہ پارہ اول علاوہ محصول ڈاک ۴؍ ہے۔ این دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد۔

المشتہر

عاجز شیخ عبد الرشید۔ مالک مطبع احمدی صدر بازار میرٹھ

الخطبۃ

ضرورت نکاح

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

۱۔ سید صاحب کے واسطے انتظام ہو گیا ہے۔ اور کوئی صاحب اس کے متعلق نہ لکھیں

۲۔ ہمارے ایک مکرم دوست جو قوم کے سید ہیں اور ایک ریاست میں معزز عہدے پر ممتاز ہیں اور اس سلسلہ میں اول درجہ کے مخلصین میں سے ہیں اور ان کو حضرت اقدس سے بہت محبت اور دلی تعلق ہے دیکھنے میں اعداد کو ایک ضرورت شرعی یعنی حصول اولاد کے لئے دوسری شادی کی ضرورت ہے اور خود حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا منشاء ہے کہ وہ اس غرض کے واسطے دوسری شادی کریں اور حضور ہی کی اجازت سے سید صاحب موصوف نے میرے پاس ذکر کیا ہے۔ کہ بذریعہ اخبار ان مناسب جگہ کی تلاش کی جاوے۔ حضرت نے بھی عاجز کو زبانی فرمایا ہے۔ کہ اس معاملہ میں کوشش کرو۔ اس واسطے تمام خط و کتابت میرے نام ہونی چاہیئے یا حضرت کے نام۔ کیونکہ آخری فیصلہ حضرت اقدس کے حکم سے ہوگا۔

۵۔ مرد خان ملازم نواب محمد علی خان صاحب کی پہلی بیوی فوت ہو گئی ہے۔ اور دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں۔ مرد خان ایک نیک اور نوجوان ہیں۔ خط و کتابت میرے نام (معرفت ایڈیٹر) ہو

۶۔ میاں محمد یوسف صاحب عمر ۲۳ سال جن کا اصل وطن کشمیر میں ہے مگر چھ سال ہوئے۔ کہ بغرض تحصیل علوم دینی قادیان آئے تھے اور تب سے اسی جگہ رہتے ہیں۔ اور اب کچھ عرصہ سے تجارت کا کام شروع کیا ہے۔ اور آئندہ زندگی اسی جگہ گذارنے کی نیت رکھتے ہیں زیادہ حالات جو صاحب معلوم کرنا چاہیں وہ ایڈیٹر سے دریافت کر سکتے ہیں۔

روزانہ اخبار عام

تازہ بتازہ خبریں دلچسپ ایڈیٹوریل۔ ہر روز یہ اخبار لاہور سے نکلتا ہے۔ سب سے پہلا پرچہ اور عمدہ اخبار اخبار عام ہی ہے دلچسپ اور مقبول خلائق۔ نمونہ کا پرچہ منگوا کر دیکھیں۔

مینجر روزانہ اخبار عام

طریقہ احمدیہ | مصنفہ قاضی اکمل۔ پنجابی منظوم جس میں تمام عقاید احمدیہ و نماز روزہ بالدلائل مذکور ہیں۔ قیمت ۱؍

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر کے لئے چھاپا گیا۔